سوال

(133)چارشاخوں میں بیٹھنے سے غسل واجب ہوجاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرد اپنی بیوی کے چارشاخوں میں بیٹھتا ہے، ختنہ ختنے سے مل جاتا ہے، مگر آگے نہیں کرتا اور شرمگاہ سے باہر ہی اسے انزال ہوجاتا ہے توکیا ان دونوں پر غسل ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں مرد پر غسل ہے کیونکہ اسے انزال ہوا ہے مگر عورت پر نہیں ہے۔ کیونکہ غسل واجب ہونے کےلیے دخول شرط ہے۔ اور جیسے کہ معلوم ہے کہ ختنے کا مقام حشفہ سے اوپر پیشاب کی نالی سے متصل ہے۔ توجس طرح سوال میں پوچھا گیا ہے، عورت کے ختنہ سے ملنا تبھی ثابت ہوگا جب دخول ہوگا۔ اور جماع سے وجوب غسل کےلیے حشفہ کا غائب ہونا شرط ہے جبکہ کچھ احادیث کے الفاظ میں یہ بصراحت وارد ہے، مثلا حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ، وَتَوَارَتِ الْحَشَفَةُ، فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

''جب دونوں ختنے مل جائیں اور حشفہ چھپ جائے تو غسل واجب ہوگیا۔'' (سنن ابن ماجہ، کتاب الطھارۃ وسننھا، باب ماجاء فی وجوب الغسل اذا التقی الختانان، حدیث: 611و مسند احمد بن حنبل 178/2، حدیث: 6670۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 173

محدث فتویٰ